کتاب النکاح

خطبہ نکاح اور اس کے مقاصد

مولانا محمد امین علی گڑھی

یہ ایک ایسی تحریر ہے جو پرانی ہونے کے باوجود ترو تازہ ہے عام مسلمانوں کی جہالت اور بے خبری اس امر کی متقاضی ہے کہ اس طرح کی ہلکی پھلکی مختصر مگر جامع تحریروں کو بار بار شائع کیا جائے ۔

نکاح کے مقاصد اور طلاق و خلع کے مسائل سے عام طور پر مسلمان ناواقف ہیں۔ ہمارے علماء نے نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ ارکان کے بارے میں وعظ کرکے یہ بتا اور سمجھا دیا ہے کہ یہ فرض ہیں، تقریروں کے ذریعے ان مسائل کو تو خوب اچھی طرح واضح کیا ہے اور ان کی فرضیت عام مسلمانوں کی سمجھ میں آگئی ہے لیکن معاملات بالخصوص نکاح و طلاق اور معاشرہ کے مسائل پر وہ شاید و باید ہی کچھ بولتے ہیں۔ اس لیے اب ضروری ہے کہ ہر جگہ کے علماء بطور مہم کے نکاح و طلاق و خلع کے مسائل پر بھی کھل کر بار بار تقریریں کریں۔ خصوصاً اس وقت جب کہ قاضی نکاح پڑھائے ۔ تاکہ عام مسلمانوں کو جس طرح روزے اور نماز وغیرہ کی فرضیت معلوم ہوگئی ہے، اسی طرح نکاح کے بارے میں بھی ساری باتیں اچھی طرح معلوم ہوجائیں۔

پھر جن لوگوں کو یہ بات معلوم ہوجائے وہ اپنی اولاد کو اور اپنے حلقہ اثر میں طلاق و نکاح کی نزاکت کو اچھی طرح سمجھا دیں بالخصوص طلاق کے مسئلے پر آسان لٹریچر لکھ کر اس طرح پھیلا دیا جائے جس طرح نماز کے بارے میں چھوٹی چھوٹی کتابیں بازاروں میں ملتی ہیں، جس سے عام مسلمانوں کی یہ پریشانی دور ہو۔ اس کے سوا کوئی اور صورت نہیں ہے ۔ خطبہ نکاح کی صورت یہ نہ ہو کہ صرف

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالی : الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ ☆

عربی میں پڑھ دیا جائے بلکہ خطبہ نکاح ایک باقاعدہ خطاب کی صورت میں ہو اور اس میں ان آیات و احادیث کی وضاحت ہو جو نکاح کے مسنون خطبے میں آتی ہیں۔ ساتھ ہی مروجہ رسوم پر تنقید بھی ہو اور اصلاح حال کے لیے مشوروں اور نصیحتوں کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ جن میں خصوصی زور اس بات پر دیا جائے کہ ہمیں شادی بیاہ کے پورے معاملات کو زیادہ سے زیادہ سنت کے مطابق بنانا چاہیے اور جو اضافے رسوم رواج کے باعث ہوئے ہیں، ان کو چھوڑ دینا چاہیے، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **النكاح من سنتي فمن لم يعمل بسنتي فليس مني** (ابن ماجہ) "نکاح کرنا میری سنت ہے (میرا طریقہ ہے) اور جو کوئی میرے طریقے پر عمل نہ کرے اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے"۔ چوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو اپنی سنت (اپنا طریقہ) قرار دیا ہے، اس لیے نکاح آپ کے طریقے کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔ طریقہ نبویؐ کے مقابلے میں برادری کے رسم رواج کو ترجیح دے کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہیے۔ اس سلسلے کی یہ پہلی کڑی ہے خدا اس کوشش کو قبول فرمائے اور جن حضرات نے اس نیک کام میں تعاون کیا ہے خدا انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

خطبہ نکاح

الحمد لله نحمده و نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا و من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمد عبده و رسوله

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ ہی کے لیے خاص ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ کے سہارے اپنے نفس کی شرارتوں اور برے اعمال سے پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس پر اللہ تعالی ہدایت کے دروازے بند کر دے اسے کوئی راہ نہیں دکھا سکتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی الہ مگر اللہ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ • بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ • (آل عمران: ۱۰۲)

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت نہ ہو مگر

میں نے امام شافعی سے زیادہ کسی کو عقل والا نہیں پایا (ابو عبید)